# 50555 ـ کیا روزانہ چھ گولیاں دوائی کھانے والا شخص روزہ نہ رکھے ؟

**سوال**

مجھے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے جس کی بنا پر مجھے روزانہ چھ خوراك دائی لینا پڑتی ہے، کیا میں روزے نہ رکھوں بلکہ رمضان کے بعد قضاء کر لوں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو شفایابی نصیب فرمائے، اور آپ کو تکلیف پر صبر و تحمل کرنے کی ہمت دے تاکہ آپ کو اس کا پورا اور مکمل اجروثواب حاصل ہو، اللہ سبحانہ وتعالی نے مریض شخص تخفیف کرتے ہوئے اسے بیماری کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی اور بیماری ختم ہونے کے بعد ان کی قضاء کرنے کی رخصت دی ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

چنانچہ جو کوئی بیمار ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی مکمل کرے البقرۃ ( 184 ).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اہل علم کا اجماع ہے کہ مریض شخص روزہ چھوڑ سکتا ہے اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے"

چنانچہ جو کوئی بھی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی مکمل کرے البقرۃ ( 184 ). " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ المقدسی ( 3 / 88 ).

اس بیماری کی بنا پر روزہ ترك کرنا مباح ہے جس میں روزہ رکھنے سے نقصان کا اندیشہ ہو یا پھر شفایابی میں تاخیر ہوتی ہو، روزہ ترك کرنے لیے دوائی کھانا کوئی شرعی عذر نہیں، لیکن اگر دن میں ہی دوائی کھائے بغیر کوئی چارہ نہیں تو پھر روزہ ترك کیا جاسکتا ہے.

لیکن اگر سحری اور افطاری کے وقت دوائی کھانی ممکن ہو اور روزہ رکھنا اس کے مضر نہ ہو تو اس کے لیے روزہ

ترک کرنا جائز نہیں، اوراگر دن کے وقت دوائی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، رمضان کے بعد وہ ترک کردہ روزوں کی قضاء کرےگا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ہمارے اصحاب کا کہنا ہے: روزہ چھوڑنے کے جواز کی شرط یہ ہے کہ: اگر روزہ رکھنے سے مشقت کا احتمال ہو اور یہ مشقت برداشت سے باہر ہو لیکن تھوڑی سی بیماری جس سے ظاہر کوئی مشقت نہ ہوتی ہو اس کی بنا پر ہمارے نزدیك روزہ ترک کرنا جائز نہیں " انتہی.

دیکھیں: المجموع ( 6 / 257 ).

ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" روزہ ترک کرنے کے لیے مباح مرض وہ ہے جو روزہ کی بنا پر مرض شدید ہو یا پھر شفایابی میں تاخیر کا باعث ہو "

امام احمد رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا:

مریض روزہ کب ترک کرے ؟

امام صاحب کا قول تھا:

اگر مریض روزہ نہ رکھ سکے.

کہا گیا: مثلا بخار ؟

امام صاحب کہنے لگے:

بخار سے زیاد شدید بیماری بھی کوئی ہے " انتہی.

دیکھیں المغنی ابن قدامہ ( 3 / 88 ).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رمضان المبارك میں اگر کسی مریض کے لیے روزہ رکھنا نقصان دہ ہو یا مشقت ہوتی ہو، یا دن میں گولیاں اور سیرپ وغیرہ استعمال کر کے علاج کی ضرورت پیش آئے تو مریض کے لیے روزہ نہ رکھنا مشروع ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم میں سے کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی یہ بھی پسند کرتا ہے کہ اس کی دی گئی رختصوں پر عمل کیا جائے، اسی طرح کہ جس طرح اس کی معصیت کرنا ناپسن ہے "

اور ایك دوسری روایت میں ہے کہ:

" جس طرح اسے یہ پسند ہے کہ اس کے احکام پر عمل کیا جائے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ ( 2 / 139 ).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر رمضان المبارك میں طلوع فجر کے بعد کوئی مریض دوائی کھائے تو اس کا روزہ صحیح نہیں؛ کیونکہ اس نے عمدا روزہ افطار کیا ہے، اور اسے باقی سارا دن بغیر کھائے پیئے گزارنا ہوگا.

لیکن اگر بیماری کی بنا پر اس کے لیے سارا دن کھائے پیئے بغیر گزارنا مشکل ہو تو بیماری کی بنا پر اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے، اور عمدا افطار کرنے کی بنا پر اسے بعد میں بطور قضاء روزہ رکھنا ہوگا.

مریض کے لیے روزہ کی حالت میں دوائی کھانی جائز نہیں، لیکن اگر ضرورت پیش آئے تو استعمال کی جاسکتی ہے، مثلا موت کا ڈر ہو تو پھر ہم اس میں تخفیف کے لیے گولی دی جا سکتی ہے، کیونکہ وہ اس حال میں بغیر روزے سے ہے، اور بیماری کی بنا پر روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین ( 19 ) سوال نمبر ( 76 ).

اگر دائمی بیماری ہو کہ اس بیماری کی بنا پر وہ قضاء نہ کر سکے تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں، اور نہ ہی قضاء، بلکہ اس پر ہر روزہ کے بدلے ایك مسکین کو صبح یا شام کو کھانا کھلا دے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

ایك شخص دل کا مریض ہے صرف دل کا ایك حصہ کام کرتا ہے اور مستقل طور پر دوائی استعمال کرتا یعنی تقریبا ہرچھ یا آٹھ گھنٹے بعد کیا اس سے روزہ ساقط ہو گا ؟

جی ہاں اس سے روزہ ساقط ہے، اور وہ ہر دن کے بدلے ایك مسكین كو كھانا دےگا، اگر چاہے تو كئی ایك مساكین كو ایك چوتھائی صاع چاول اور اس كے ساتھ گوشت بھی دے سكتا ہے، اور اگر چاہے تو رمضان كے آخری روز رات یا پھر سحری كا كھنا كھلا دے، یہ سب جائز ہے " انتہی.

دیكھیں: ابن عثیمین ( 19 ) سوال نمبر ( 87 ).

مرض كی حالتوں كے متعلق تفصیل دیكھنے كے لیے سوال نمبر ( 38532 ) كے جواب كا مطالعہ كریں.

واللہ اعلم .